www.KitaboSunnat.com

بعض نے اس کی تعبیر پلکوں کے بالوں کو باریک یا انہیں برابر کرنے سے بھی کی ہے۔ امام طبریؒ فرماتے ہیں کہ ''عورت زیب و زینت اور حسن کی خاطر اپنی خلقت میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کرسکتی، ہاں البتہ اگر کوئی دانت بڑھا ہوا ہے، کھانے میں تکلیف کا باعث ہے یا زائد انگلی دکھ کا سبب ہے تو اس کا اِزالہ جائز ہے''۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت کو اگر داڑھی مونچھ یا بچہ داڑھی اگر آئے تو اس کا اکھاڑنا 'نماص' کے حکم میں داخل نہیں ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ''یہ فعل خاوند کی اجازت اور اس کے علم سے ہونا چاہیے بصورتِ دیگر دھوکہ دہی کی بنا پر ممنوع ہے''۔ (فتح الباری: ۳۷۸/۱۰)

اس سے معلوم ہوا کہ عورت کے لئے چہرے سے بلاوجہ بال اکھاڑنا درست نہیں، البتہ چہرے کے بگاڑ کے خدشہ سے بامر مجبوری تھریڈنگ کا جواز ممکن ہے ورنہ عام حالات میں اس سے احتراز کرنا چاہئے، سعودی عرب کے شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ

> ''خلافِ عادت اگر عورت کے چہرے پر بال اگ آئیں تو ان کو اکھاڑنے میں کوئی حرج نہیں مثلاً مونچھ، داڑھی یا اس کے رخسار پر بال اگ آئیں تو ان کو لینا جائز ہے، کیونکہ یہ بال خلافِ عادت ہیں جس سے عورت کے چہرے کے بگاڑ کا اندیشہ ہے''۔ (فتاویٰ زینة المرأة: ص ۸۶)

سوال: محمد یوسف نے دو کنال زرعی رقبہ پہلے سے موجود مسجد کے لئے وقف کیا تو مسجد کی انتظامیہ کمیٹی نے کہا کہ اس رقبہ کو فروخت کرکے رقم مسجد پر لگا دی جائے۔ واضح رہے کہ نہ تو مسجد میں کسی توسیع کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی خاص مرمت کی۔ اب کیا محمد یوسف رقبہ کو فروخت کرکے اس کی رقم مسجد کو دے یا فروخت نہ کرے اور اس رقبہ کی پیداوار مسجد کو ہر سال تا قیامت ملتی رہے۔ سائل کے لئے کون سا عمل آخرت میں اجر کے لحاظ سے بہتر ہے۔

اس سلسلے میں ایک روایت یہ بھی سننے میں آئی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے کہا تھا: میں نے اپنی خیبر کی زمین وقف کی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی پیداوار وقف کرو۔ کیا یہ روایت صحیح ہے؟ اگر صحیح ہے تو اس کی روشنی میں سوال کا جواب دیں۔ (ابوجابر محمد فاروق محمدی، خانیوال)

جواب: مذکورہ صورتِ حال کے پیش نظر بہتر یہ ہے کہ وقف کو اپنی اصلی حالت پر برقرار رکھا جائے اور اس کی آمدن مسجد پر خرچ ہو۔ سوال کے ضمن میں مذکور حضرت عمرؓ کا قصہ صحیح بخاری باب الشروط في الوقف میں موجود ہے جس کی تفصیل یوں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں ایک زمین ملی تو وہ مشورہ کرنے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ کہنے لگے: یارسول اللہ ﷺ مجھے خیبر میں ایک زمین ملی ہے جس سے بڑھ کر عمدہ مال مجھے کبھی نہیں ملا۔ اب مشورہ دیجئے کہ میں اس زمین کا کیا کروں؟ تو آپ ﷺ فرمایا: اگر تم چاہو تو اصل زمین وقف کردو، اس کی آمدنی خیرات ہوتی رہے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس زمین کو اس شرط پر وقف کردیا کہ وہ زمین نہ بیچی جائے، نہ ہبہ کی جائے، نہ کسی کو ترکہ میں ملے۔ جو آمدنی ہو

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ